مولانا راشد الحق سمیع

ماہنامہ الحق، ماضی، حال اور استقبال

الحق کے تیس سال مکمل ہونے کے حوالے سے ایک خصوصی تحریر۔

حمد و ستائش ہے اس ذات بے ہمتا کے لیے جس نے انتہائی نامساعد حالات میں اس شمع حق کو فروزاں رکھا جو آج سے تیس سال قبل مجلۂ الحق کی شکل میں جلائی گئی تھی۔ اور آج اس کی ضیاء باریوں سے ایک عالم روشن اور ایک جہاں فیض یاب ہو رہا ہے۔ یھدی اللہ لنورہ من یشاء۔ اس نعمت عظمیٰ پر ہم اپنے رب کریم کے حضور جتنا بھی اظہار امتنان و تشکر کریں، تو یہ کم ہوگا۔ لئن شکرتم لازیدنکم۔

الحق نے اس وقت میدانِ صحافت میں قدم رکھا تھا۔ جب برصغیر میں چند گنے چنے مجلے تھے۔ جس سے علمی حلقے اپنے ذوق کی تسکین کا سامان کرتے۔ ان رسالوں اور مجلات میں زیادہ معروف معارف اعظم گڑھ۔ برہان دہلی، الفرقان لکھنو، صدق جدید، الندوہ اور ترجمان القرآن وغیرہ زیادہ قابل ذکر ہیں تو ظاہر ہے کہ مذکورہ بالا جیسے قدآور اور موقر جرائد کی موجودگی میں اکوڑہ خٹک جیسے دور دراز پسماندہ علاقہ اور پھر اہل زبان نہ ہونے کے ناطے سے علمی مجلے کے اجراء کا تصور بھی انتہائی جرأت تھا۔ مگر کاتب تقدیر نے پہلے سے ہی فیصلہ کیا تھا کہ جس طرح اس سرزمین سے علم و فضل کے وہ چشمے پھوٹے جس نے سمندروں کو سیراب کیا اس طرح یہاں سے مجلہ الحق اپنی پوری توانائیوں، رعنائیوں اور آب و تاب کے ساتھ فلک صحافت پر نمودار ہو کر رہے گا اور ایسا ہی ہوا۔ ؎

جب مہر نمایاں ہوا سب چھپ گئے تارے — تو مجھ کو بھری بزم میں تنہا نظر آیا (مجذوب)

اور ایسے حالات میں جب کہ یہاں پر نہ پریس کی سہولیات موجود ہیں، نہ جدید قسم کی مشینری نہ کاتب دستیاب ہیں نہ وہ دوسری چیزیں جو کہ ایک معیاری اور علمی مجلہ کے لیے درکار ہوں۔ مگر چشم فلک نے یہ منظر بھی دیکھا کہ آج وہ چھوٹا سا پودا ایک شجر سایہ دار کی مانند پھیلا ہوا ہے اور اس کی شاخوں پر رشد و ہدایت کے پھل لگے ہیں اور اب اس کا تنا اتنا مضبوط اور توانا ہو گیا ہے کہ اس میں ہر طرح کے باد مخالف طوفانوں اور مشکلاتِ زمانہ سے نمٹنے کی صلاحیت موجود ہے الم ترکیف ضرب اللہ مثلاً کلمةً طیبةً کشجرةٍ طیبةٍ اصلها ثابت وفرعها فی السماء۔

نہ ہر درخت تحمل کند جفائے خزاں
غلام ہمت سروم کہ ایں قدم دارد،

اور یہ سب اس ذات پر توکل و اعتماد اور ارادوں اور نیتوں کی درستگی کا ثمر ہے۔ لوح و قلم کے اس سفر کو شروع ہوئے آج پورے تیس سال مکمل ہوئے ہیں اور الحمدللہ آج اللہ تعالیٰ کی بے پایاں رحمت اور قارئین کی دعاؤں سے الحق زندگی کی اکتیسویں بہار میں ایک شان و شکوہ کے ساتھ جلوہ گر ہو رہا ہے۔ قل ان الفضل بید اللّٰہ یوتیہ من یشاء۔

اس ذاتِ کریم سے دعا ہے۔ کہ جس نے ان تیس سالوں میں اس کی حفاظت کی اور ہر طرح کی مشکلات سے اسے سرخرو اور کامران نکالا۔ اور ہمیں اللہ تعالیٰ کی لطف و عنایت سے قوی امید ہے کہ اس کا مستقبل بھی ماضی ہی کی طرح درخشاں رہے گا۔ اور تاریخی نوعیت کا حامل ہوگا۔

معزز قارئین کرام آیئے ذرا الحق کے شاندار ماضی پر ایک طائرانہ نظر ڈالیں۔ اگرچہ الحق کے ان تیس سالوں کی کارکردگی کا جائزہ لینا اور اس کے ذمہ دارانہ کردار اور ملکی و قومی سیاست اور خصوصاً عالم اسلام کے مسلموں کی ترجمانی اور علمی و دینی مدارس کی نمائندگی باطل قوتوں کا تعاقب اور فرقِ ضالہ کی تردید اور ملک و ملت کو درپیش خطرات سے آگاہی اور نفاذ شریعت اور نظام اسلام کے اجراء کے لیے مساعی آئین سازی اور ملک کو ایک خالص اسلامی ریاست بنانے کے لیے کوششیں اور جہادی قوتوں کی سرپرستی و اعانت اور عالم اسلام کو درپیش مسائل کے بارے میں علمی و تحقیقی بحث اور عالم اسلام کی علمی و دینی سرگرمیوں سے آگاہ کرنا اور پڑھے لکھے طبقے کے لیے تبلیغی اصلاحی علمی اور تحقیقی مضامین کی اشاعت۔ الغرض زندگی کے ہر شعبے میں صحیح نہج پر امت مسلمہ کی رہنمائی مؤقر جریدہ الحق کے رہنما اصول رہے اور یہی اس کا منشور اور مقاصد و مطالب ہیں۔ ان تمام امور کا جائزہ لینا اور اس پر بالتفصیل کچھ لکھنا نہ میرے لیے ممکن ہے اور نہ بندہ کے بس کا کام ہے۔ اس لیے کہ ابھی بندہ کی عمر الحق کی عمر سے بہت کم ہے۔

ع اک عمر چاہیئے کہ گوارا ہو نیش عشق

اس کے لیے ایک مستقل ادارہ اور مستقل انسٹیوٹ چاہیئے۔ اور ان تیس سالوں میں ہزاروں موضوعات پر لکھا جا چکا ہے۔ اور اتنا مواد آیا ہے۔ کہ اس کے ہر موضوع سے مستقل کتاب بن سکتی ہے۔ اور مختلف نوع موضوعات کا ایک لامتناعی سلسلہ ہے۔ گویا

سے کچھ قمریوں کو یاد ہیں کچھ بلبلوں کو حفظ
عالم میں ٹکڑے ٹکڑے میری داستاں کے ہیں

تو الحق کے اس عظیم الشان کردار کا تعین مستقبل کا مؤرخ کرے گا۔ یا پھر تاریخ خود ہی اس کے بارے میں شہادت دے گی۔

ع تاریخ میرے نام کی تعظیم کرے گی
تاریخ کے اوراق میں آئندہ رہوں گا

ادارے نے آج سے تیس سال قبل اپنے لیے جو مقاصد، مطالب اور منزلیں متعین کی تھیں اور جو اہداف اس کے سامنے تھے۔ تو الحمد للہ ان میں سے اکثر بتوفیق اللہ تعالیٰ حاصل کر لیے گئے۔ اور اس عرصہ دراز میں الحق جادۂ حق پر گامزن اور رنگ و ناز میں مصروف رہا۔ اور اس کی دعوت اس کا نظریہ اور اس کی فکر ہمیشہ دائیں اور بائیں کی تقسیم سے بے نیاز رہی۔ ادارے نے اپنا منشور اور نظریہ صرف اور صرف امر بالمعروف نہی عن المنکر مدافعت عن الدین اصلاحِ مخلوق خدا علمی تحقیقی اور تاریخی میدان میں مسلمانانِ عالم کی رہنمائی تک محدود رکھا۔ اور ادارے نے اگر کسی تحریک یا کسی پالیسی کی حمایت یا مخالفت کی ہو تو یہ صرف اس کی اپنی ذاتی رائے یا پسند و ناپسند کا سوال نہیں تھا۔ بلکہ ہمارے سامنے امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا میزان تھا، ایمان کی بصیرت اور قرآن و سنت کی روشنی ہمارے لیے مشعل راہ رہی۔

ادارے نے کبھی بھی خود غرضانہ و پیشہ ورانہ صحافت کو اپنا مطمع نظر نہیں بنایا اور نہ ہی اس لوح و قلم کے مقدس مشن کو دنیاوی اغراض کے لیے استعمال کیا۔ کیونکہ ہمارے سامنے قرآنی نص موجود ہے کہ قل متاع الدنیا قلیل والآخرۃ خیر لمن اتقیٰ۔

ان تیس سالوں میں الحق کو کئی مراحل سے گزرنا پڑا۔ اسی دوران ملک و ملت پر اور اسی طرح عالم اسلام پر کئی ادوار آئے اور مشکل اور صعب ترین آزمائشوں سے امت مسلمہ کو دوچار ہونا پڑا۔ اور ان تمام مراحل میں الحق نے اپنی قومی و ملی اور علمی و تحقیقی ذمہ داری پوری طرح نبھائی۔ اور ایک نباض حکیم اور حاذق طبیب کی طرح قوم اور ملک و ملت کے امراض کی تشخیص کی۔ اور الحق کی ان مؤثر اور بروقت تحریرات نے ایک نسخۂ کیمیا کا کام کیا۔ اگرچہ یہ کام انتہائی کٹھن صبر آزما اور دشوار تھا۔ بقول کسے

ع کار مشکل بود ما بر خویش آساں کردہ ایم

جس پر اس کی فائلیں اور تیس سالہ ریکارڈ گواہ ہے۔

انشاء اللہ اس کی ایک جھلک آپ آئندہ اقساط میں ملاحظہ فرماویں گے۔

ع گماں مبر کہ بپایاں رسید کار مغاں
ہزار بادۂ ناخوردہ در رگ تاک است

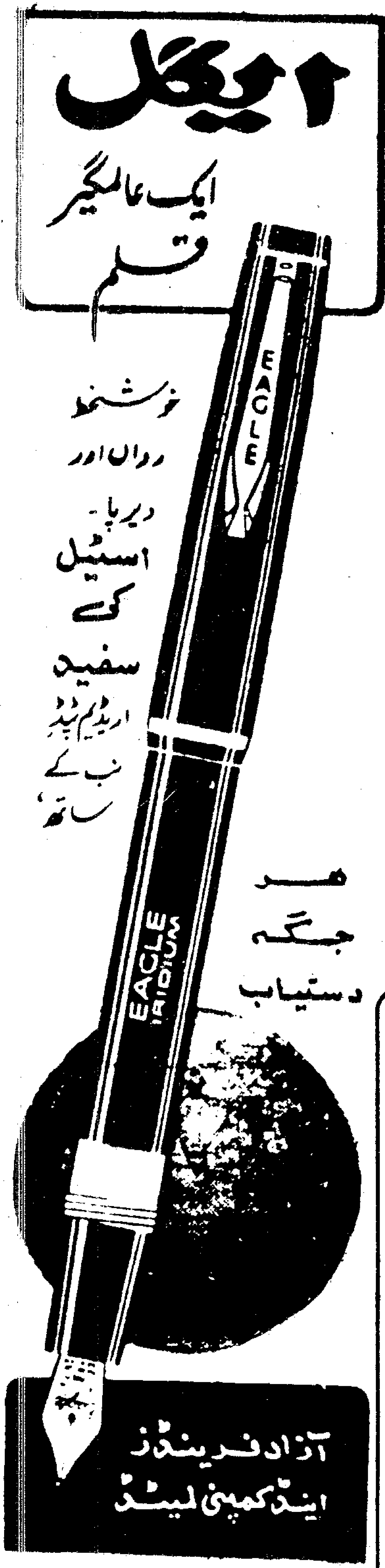

ایگل
ایک عالمگیر
قلم
EAGLE
خوشنما
رواں اور
دیرپا۔
اسٹیل
کے
سفید
اریڈیم ٹپڈ
نب کے
ساتھ،
ہر
جگہ
دستیاب
EAGLE IRIDIUM
آزاد فرینڈز
اینڈ کمپنی لمیٹڈ

کنول لنن، صنم پاپلین
بے بیلر پاپلین
گلستان پرنٹس
سٹم پرنٹس
مایار پاپلین
کمانڈر پاپلین
بریہ جیٹ لان
جمال ۳۰۰۰ پاپلین
جمال ۵۰۰۰ لان
۲ ڈائمنڈ لسر
سنرٹیکس پاپلین
ہلال کارڈ
ساٹن
دِلکش
دِلنشیں
دِلفریب
حُسین
کے
پارچہ جات
مرد دونوں کے ملبوسات کیلئے
موزوں۔ حسین کے پارچہ جات
شہر کی ہر بڑی دکان پر،
دستیاب ہیں۔
حسین کے خوبصورت پارچہ جات
نہ صرف آنکھوں کو بھلے لگتے ہیں
بلکہ آپ کی شخصیت کو بھی،
نکھارتے ہیں۔ خواتین ہوں یا
FABRICS
خوش پوشی کے پیش رو
حُسین ٹیکسٹائل ملز
حسین انڈسٹریز لمیٹڈ کراچی
کا ایک ڈویژن

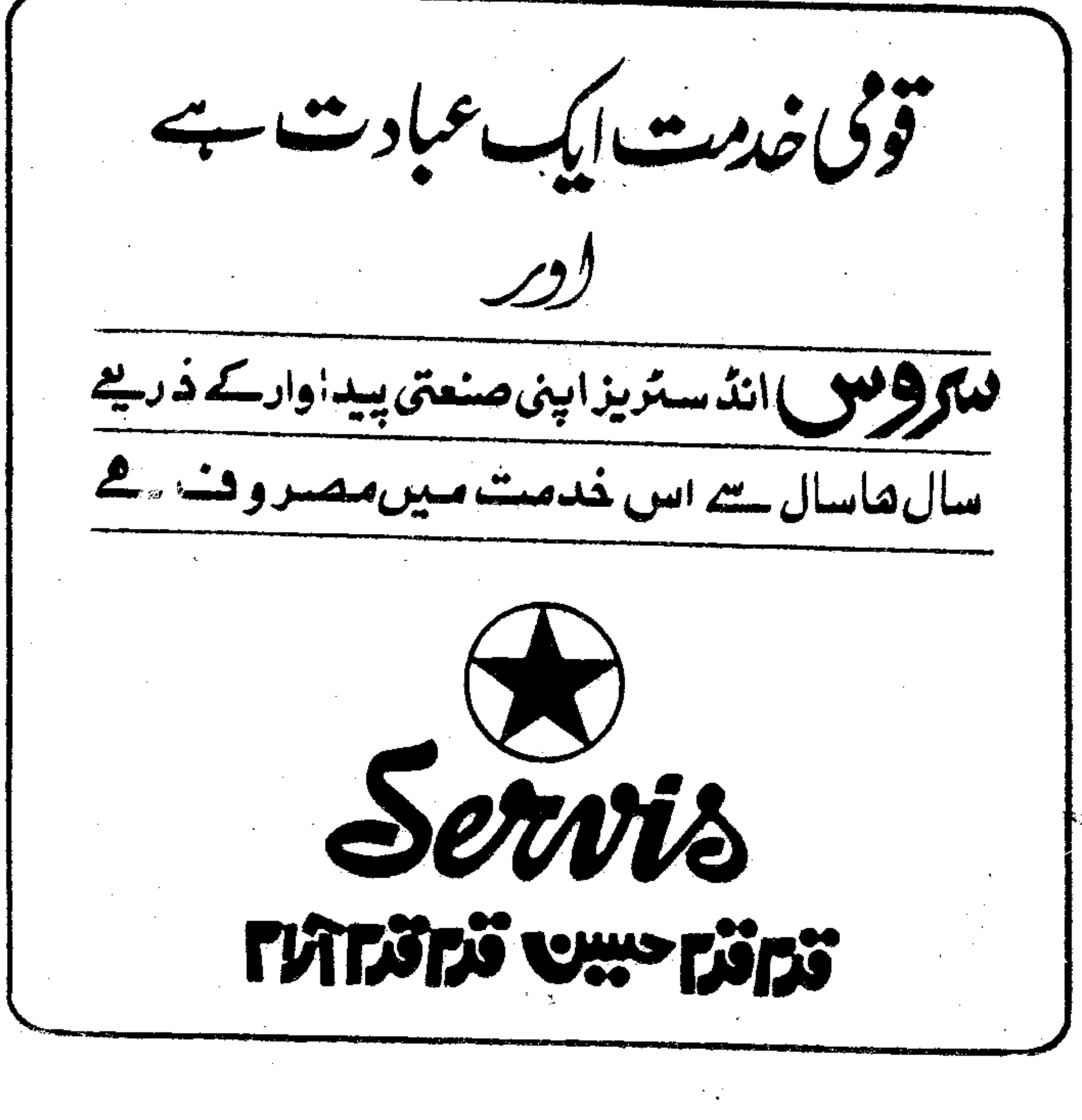

قومی خدمت ایک عبادت ہے
اور
سروس انڈسٹریز اپنی صنعتی پیداوار کے ذریعے
سال ہا سال سے اس خدمت میں مصروف ہے
Servis
قدم قدم حسین قدم قدم آرام